Fikr-o-Nasar (Islamabad) 38:1 (2000)

کتاب	:	تاریخ حفاظت حدیث واُصول حدیث (مع منتخبات حدیث)۔
مؤلف	:	پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد
تعداد صفحات	:	۳۶۳
ناشر	:	کفایت اکیڈمی، کراچی
سن طباعت	:	۱۹۹۷ء
تبصرہ نگار	:	ڈاکٹر سہیل حسن ☆

زیرِ نظر کتاب دراصل کراچی یونیورسٹی میں نیا نصابِ تعلیم روشناس کرنے کے سلسلے کی ایک کڑی ہے، جس میں طلبہ کی نصابی ضرورتوں کو ملحوظ رکھنے کے ساتھ ساتھ عام قارئین کے مطالعے کے لیے بھی انتہائی قیمتی مواد موجود ہے۔

فاضل مؤلف نے کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ حصہ اوّل میں تاریخ تعارف حدیث، اُصولِ حدیث اور حجیتِ حدیث کے مباحث شامل ہیں۔ حصہ دوم میں تاریخ فتنہ انکارِ حدیث، احادیث پر مستشرقین کے اعتراضات اور ان کے جوابات، مصر اور برصغیر کے مشہور منکرینِ حدیث کا تعارف اور ان کے اعتراضات کا جائزہ لیا گیا ہے۔ حصہ سوم میں منتخب اَحادیث دی گئی ہیں جو کہ صحاح ستہ، مؤطا امام مالک، کتاب الآثار، سنن امام شافعی اور مسند احمد سے لی گئی ہیں۔ یہ انتخاب کراچی یونیورسٹی کے نصاب کے تقاضوں کے مطابق ہے، اس کے علاوہ پنجاب یونیورسٹی کے طلبہ کی سہولت کے لیے ان کے نصاب کے مطابق بھی منتخب اَحادیث شامل کر دی گئی ہیں۔

جہاں تک کتاب کے مواد کا تعلق ہے تو یہ بات یقین سے کہی جا سکتی ہے کہ فاضل مؤلف نے اس کی جمع، ترتیب اور تلخیص میں انتہائی جانفشانی اور محنت سے کام کیا ہے

☆ صدر شعبہ علوم القرآن والحدیث، ادارہ تحقیقات اسلامی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد۔

© Dr Muhammad Hamidullah Library, IIU, Islamabad.　http://iri.iiu.edu.pk/

اور قدیم و جدید مصادر سے تمام ضروری معلومات جمع کر دی ہیں جو ایک طالب علم اتنی آسانی سے حاصل نہیں کر سکتا۔

حصہ اوّل میں تعارف حدیث کے بعد تاریخ وضع حدیث، اسباب اور علامات کا ذکر کیا گیا ہے، جو کہ ترتیب میں بے جوڑ معلوم ہوتا ہے، بہتر ہوتا کہ تعارف اصولِ حدیث کے بعد اس کا بیان ہوتا، خاص طور پر اس لیے بھی کہ اصولِ حدیث کی بحث میں موضوع حدیث کی تعریف اور حکم بیان کیا گیا ہے۔

کتب حدیث کے تعارف میں صحاح ستہ کی خصوصیات میں انتہائی اختصار سے کام لیا گیا ہے جبکہ یہ باب تفصیل کا متقاضی ہے، تخریج و تحقیقِ حدیث پر بھی روشنی ڈالنے کی ضرورت تھی۔

برصغیر میں علمِ حدیث کی تاریخ پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے اور منتشر معلومات یکجا کر دی گئی ہیں دور سابع میں حدیث کی خدمات کے ضمن میں صرف ایک مکتبِ فکر کی خدمات کا تذکرہ کافی سمجھا گیا ہے اور اس میں فاضل مؤلف نے اپنا ذکر بھی خاص طور پر کیا ہے جبکہ شروع میں ان کا مفصل تعارف موجود ہے۔ انصاف پسندی کا تقاضا تھا کہ دیگر مکاتبِ فکر کی خدمات کا تذکرہ بھی اسی انداز میں کیا جاتا۔

حصہ دوم میں مستشرقین کے اعتراضات، ان کا مفصل تذکرہ اور ان کے شبہات کا جواب بہت عمدہ کاوش ہے، اللہ تعالیٰ فاضل مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

برصغیر اور مصر کے منکرینِ حدیث کے بارے اکثر معلومات ڈاکٹر خادم حسین الٰہی بخش کی کتاب (القرآنیون و شبهاتهم حول السنة) سے لی گئی ہیں، ان کی کتاب کا ذکر بطور حوالہ انتہائی ضروری تھا، شاید ڈاکٹر صاحب بے شمار مصادر کے ہجوم میں اس کتاب کا ذکر کرنا بھول گئے۔

حصہ سوم میں متن اَحادیث، ان کا ترجمہ اور بعض جگہ تشریحی نوٹ دیے گئے ہیں، اس محنت کے ساتھ اگر ان محدثین کرام کے اسلوبِ بیان کی خصوصیات بھی شامل کر دیتے تو انتہائی مفید ہوتا۔

کتاب میں اغلاط نہ ہونے کے برابر ہیں، اردو کتابت عمدہ ہے، عربی اقتباسات کی کتابت کی طرف توجہ کی ضرورت ہے، ہر جگہ مؤمن اور مؤمنہ کو مئومن اور مئومنہ لکھا گیا ہے اور اس طرح کے تمام الفاظ جن میں ہمزہ واو پر ہوتی ہے، الگ لکھی گئی ہے جو کہ درست نہیں ہے۔

آیاتِ قرآنی اور احادیث پر اعراب کا اہتمام کیا گیا ہے، لیکن بعض جگہ یہ اعراب سرے سے غائب ہیں۔ بہر حال یہ کتاب جہاں طلبہ کی ضرورت کو پوری کرتی ہے وہاں دیگر جویانِ علم کے لیے بھی ایک بیش بہا سرمایہ اور اسلامی کتب خانہ میں ایک گراں قدر اضافہ ہے۔